

171285- پانی کے اسراف کے متعلق وارد حدیث

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ :

کیا کوئی ایسی حدیث پائی جاتی ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :
"آدمی کو پانی میں اسراف نہیں کرنا چاہئے، چاہے وہ نہر کنارے بھی ہو تب بھی ؟"

پسندیدہ جواب

امام احمد اور ابن ماجہ رحمہ اللہ نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزرے تو سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ وضوء کر رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

سعد اسراف کیوں کر رہے ہو؟

سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا :

کیا وضوء میں بھی اسراف ہوتا ہے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جی ہاں، اگر آپ چلتی نہر اور دریا پر بھی ہوں تب بھی اسراف ہوتا ہے"

مسند احمد حدیث نمبر (6768) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (419) شیخ احمد شاکر کہتے ہیں کہ اس کی سند صحیح ہے، اور شیخ البانی رحمہ اللہ نے پہلے توارواء الغلیل میں اسے ضعیف قرار دیا تھا، لیکن بعد میں سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

اور کچھ علماء کرام نے اس کی سند میں ابن لہیعہ ہونے کی بنا پر اسے ضعیف قرار دیا ہے، لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے کہ یہ حدیث ابن لہیعہ سے قتیبہ بن سعید سے مروی ہے، اور قتیبہ کی ابن لہیعہ سے روایت صحیح ہے۔

دیکھیں : سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ حدیث نمبر (3292)۔

اور الموسوعة الفقهية میں درج ہے :

"علماء اس پر متفق ہیں کہ پانی کے استعمال میں اسراف سے کام لینا مکروہ ہے" انتہی

دیکھیں : الموسوعة الفقهية (180/4)۔

اور شیخ عبدالحسن العباد حفظہ اللہ کہتے ہیں :

"پانی کے استعمال میں اسراف سے کام لینے کی ممانعت پر علماء کرام کا اتفاق ہے، چاہے سمندر کے کنارے پر ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ امام احمد اور ابن ماجہ رحمہما اللہ نے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ :

"سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ وضوء کر رہے تھے تو وہاں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے اور فرمایا :

پھر شیخ نے مندرجہ بالا حدیث ذکر کی ہے "انتہی

ماخوذ از : شرح سنن ابوداؤد.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ہمیں علم ہونا چاہیے کہ وضوء یا غسل میں پانی زیادہ استعمال کرنا درج ذیل فرمان باری تعالیٰ میں داخل ہوتا ہے :

﴿اور تم اسراف نہ کیا کرو، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا﴾.

اسی لیے فقہاء کرام کا کہنا ہے کہ :

"اسراف مکروہ ہے چاہے چلتی نہر کے کنارے بھی ہو، تو پھر اگر پانی نکالنے والی موٹر کے پاس ایسا کیا جائے تو کیا حکم ہوگا ؟

حاصل یہ ہوا کہ : وضوء وغیرہ میں اسراف کرنا مذموم امور میں شامل ہوتا ہے "انتہی

ماخوذ از : ریاض الصالحین.

واللہ اعلم.